صحابیہ کا درجہ غیر صحابی ولی سے افضل ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا صحابیہ کا درجہ غیر صحابی سے افضل ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کوئی غیر صحابی کسی صحابی یا صحابیہ سے افضل، بلکہ برابر بھی نہیں ہوسکتا، تمام جہان کے غیر صحابی علما، اولیا وغیرہ امتی، کسی ایک صحابی کے قدموں کو لگنے والی خاک کو بھی نہیں پہنچ سکتے کہ یہ حضرات بلاواسطہ ہمارے نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے صحبت یافتہ ہیں۔

مرقاۃ المفاتیح میں علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”من القواعد المقررة أن العلماء والأولياء من الأمة لم يبلغ أحد منهم مبلغ الصحابة الكبراء“ترجمہ: یہ بات قواعدِ مقررہ میں سے ہے کہ امت کے علما اور صلحا میں سے کوئی بھی صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد8، صفحہ3397، مطبوعہ: بیروت)

مراۃ المناجیح میں ہے "کوئی غیر صحابی کسی صحابی سے افضل بلکہ برابر نہیں ہوسکتا، تمام جہان کے علماء صلحاء اولیاء غوث وقطب ایک صحابی کے گردقدم کو نہیں پہنچ سکتے، وہ حضرات صحبت یافتہ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، آسمان ہدایت کے تارے، اسلام کے ستون ہیں، ایمان کے معیار ہیں، تقویٰ کی کسوٹی ہیں رضی اللہ عنہم اجمعین۔" (مراۃ المناجیح، جلد8، صفحہ557، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4485

تاریخ اجراء: 07جمادی الاخریٰ1447ھ/29نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net